سوال: دنیا کی خیر کیا ہے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللهِ القَوِی نے فرمایا: تمہارے لئے دنیا کی خیر وہ ہے جس کے ساتھ دنیا میں تمہاری آزمائش نہ ہو اگر کسی چیز کے ساتھ تمہیں آزمایا جائے تو تمہارے لئے اس کی خیر وہ ہے جو تمہارے ہاتھ سے نکل جائے۔

سوال: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کی خوف خدا کی وجہ سے کیا کیفیت رہا کرتی تھی؟

جواب: حضرت سیِّدُنا ابو اسامہ رَحمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: جو بھی حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللهِ القَوِی کو دیکھتا اسے ایسا لگتا گویا آپ رَحمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کشتی میں ہیں اور آپ کو ڈوبنے کا خوف ہے۔ آپ کثرت سے یہ ورد کیا کرتے تھے: "**یَا رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ** یعنی اے اللہ! سلامت رکھ، سلامت رکھ۔"

سوال: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے کس چیز کو دین کی حفاظت کا ذریعہ فرمایا؟

جواب: حضرت سفیان ثَوری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللهِ القَوِی نے فرمایا: انسان کے دین کی حفاظت اس کی قبر ہی کرتی ہے۔
سوال: حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ نے دنیا سے کوچ کر جانے والے مومن کی مثال کیا بیان فرمائی؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللهِ القَوِی نے فرمایا: میں دنیا سے آخرت کی طرف کوچ کرنے والے مومن کی مثال اس بچے سے دیتا ہوں جو رحمِ مادَر کی گھٹن سے نکل کر دنیا کی راحت پاتا ہے۔

سوال: میت کے متعلق کن لوگوں کی باتوں کو اہمیت نہ دو؟

جواب: حضرت سیِّدُنا سفیان ثَوری عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللهِ القَوِی ارشاد فرماتے ہیں: جب کسی مرے ہوئے شخص کا تذکرہ ہو تو (اُس کے بارے میں) عام لوگوں کی باتوں کو اہمیت نہ دو بلکہ علم و عقل والے لوگوں کی باتوں کو اہمیت دو۔
سوال: مزدور کو اسکی مزدوری کب دی جائے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا ابوہریرہ رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْہ سے مروی ہے کہ غریبوں کے غمگسار، بے کسوں کے مدد گار صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "**اُعْطُوا الْاَجِیْرَ اَجْرَہٗ قَبْلَ اَنْ یَّجِفَّ عَرَقُہٗ** یعنی مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کر دو۔"

سوال: مسلمان کا حق ضائع کرنے والے کے متعلق حدیث پاک میں کیا وعید آئی ہے ؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، شَفیعِ مُعظّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ہلاکت ہے اس کے لئے جو مسلمان کے ساتھ زیادتی کرتا اور اس کا حق کم کرتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔

سوال: حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے بچھو کے ڈنک سے حفاظت کا کیا وظیفہ ارشاد فرمایا؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کو بچھو نے کاٹ لیا جس کی وجہ سے وہ پوری رات سو نہ سکا، بارگاہِ رسالت میں کسی نے عرض کی: فلاں شخص کو بچھو نے کاٹ لیا جس کی وجہ سے وہ پوری رات سو نہ سکا۔ تو رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر وہ شام کے وقت "اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللہِ التَّامَّۃِ یعنی میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں" کہہ لیتا تو اسے صبح تک بچھو کا ڈنک نقصان نہیں دیتا۔

سوال: قیامت دن میں آئے گی یا رات میں ؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غیوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت دن کے وقت میں آئے گی۔

سوال: حضرت سیدنا شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ اللہ پاک کی کس قدر عبادت کیا کرتے تھے ؟

جواب: حضرت سیّدُنا ابو بحر بکراوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَلِی بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سیّدُنا شعبہ بن حجاج رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے زیادہ عبادت گزار کوئی نہ دیکھا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کر کر کے ان کی کھال ان کی ہڈیوں پر سوکھ چکی تھی حتّٰی کہ ہڈی اور کھال کے بیچ گوشت نہیں تھا۔

سوال: حضرت سیدنا شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ کی کنیت کیا ہے ؟

جواب: ابو بسطام۔

سوال: حضرت سیدنا شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ مسکینوں پر کس قدر شفقت فرمایا کرتے تھے؟

جواب: حضرت سیِّدُنا نضر بن شُمَیل رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سیِّدُنا شعبہ بن حجاج رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ سے زیادہ مسکینوں پر رحم کرنے والا نہیں دیکھا، جب وہ کسی مسکین کو دیکھتے تو اسے دیکھتے رہتے یہاں تک کہ وہ آپ کی نظروں سے اوجھل ہو جاتا۔

سوال: حضرت سیدنا شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ کو علم حدیث سیکھنے کا کس قدر شوق تھا؟

جواب: حضرت سیِّدُنا شعبہ بن حجاج رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ نے فرمایا: میں حضرت سیِّدُنا عَمرُو بن دینار عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللہِ الۡغَفَّار کی بارگاہ میں 500 مرتبہ حاضر ہوا اور اُن سے صرف 100 حدیثیں سنیں یعنی ہر پانچ مجلسوں میں ایک حدیث۔

سوال: حضرت سیدنا شعبہ بن حجاج رحمۃ اللہ علیہ حدیث پاک بیان کرنے میں کس قدر احتیاط فرمایا کرتے تھے؟

جواب: ابو الولید ضبی کا بیان ہے کہ میں نے حضرت سیِّدُنا شعبہ بن حجاج رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ سے ایک حدیث کے متعلق پوچھا تو ارشاد فرمایا: بخدا! میں تمہیں یہ حدیث بیان نہیں کروں گا کیونکہ میں نے یہ ایک ہی بار سنی ہے۔

سوال: بیمار دل کو صحت بخشنے والی پانچ دوائیں کون سی ہیں؟

جواب: حضرت سیِّدُنا عبدُ اللہ انطاکی عَلَیۡہِ رَحۡمَۃُ اللہِ الۡوَالِی فرماتے ہیں کہ بیمار دل کی پانچ دوائیں ہیں: (۱) نیکوں کی صحبت (۲) تلاوتِ قرآن (۳) کم کھانا (۴) تہجد کی پابندی (۵) رات کے آخری حصہ میں گریہ وزاری۔

سوال: موت اور حیات کیا ہے؟

جواب: موت ایک مینڈھے کی شکل پر ہے عزرائیل علیہ الصلوۃ والسلام کے قبضے میں، جس کے پاس سے وہ ہو کر نکلتی ہے وہ مر جاتا ہے۔ اور حیات ایک گھوڑی کی شکل پر ہے جبریل علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سواری میں، جس بے جان کے پاس سے ہو کر نکلتی ہے وہ زندہ ہو جاتا ہے۔ (تفسیر کبیر، الملک، تحت الایۃ ۲، ج ۱۰، ص ۵۷۹)

سوال: وقتِ دفن اذان کیوں کہی جاتی ہے؟

جواب: دفعِ شیطان کے لیے حدیث میں ہے اذان جب ہوتی ہے شیطان ۳۶ میل بھاگ جاتا ہے۔

سوال: حضور علیہ السلام کی جنتی اونٹنی کا نام بتائیں؟

جواب: عضبا

سوال: وہ کون بد بخت ہے جو کتے کی شکل میں جہنم میں جائے گا؟

جواب: بلعم بن باعوراء

سوال: بروز قیامت حیوانات کہاں جائے گے؟

جواب: مٹی کر دیئے جائیں گے۔

سوال: مثنوی شریف کن کی تصنیف ہے؟

جواب: حضرت مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: صحیح بخاری کی عظیم شرح عمدۃ القاری کس نے لکھی؟

جواب: امام بدر الدین محمود بن احمد العینی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: مرقاۃ المفاتیح کس بزرگ کی تصنیف ہے؟

جواب: علامہ ملا علی قاری رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: در مختار کن کی تصنیف ہے؟

جواب: علاء الدین محمد بن علی حصکفی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: فقہ حنفی کی بے مثال کتابگ رد المحتار کس نے لکھی؟

جواب: سید محمد امین ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: مکتوبات امام ربانی کس نے لکھی؟

جواب: مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: الخصائص الکبری کے مصنف کا نام بتائیں؟

جواب: امام عبد الرحمٰن جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: مشہور کتاب بہجۃ الاسرار کے مصنف کا نام بتائیں؟

جواب: ابو الحسن نور علی بن یوسف رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: راحۃ القلوب کن کی تصنیف ہے؟

جواب: بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: ملفوظات امیر اہلسنت کتاب میں کیا کیا ہے؟

جواب: ملفوظاتِ امیر اہلسنت کتاب میں 617 سوالات اور ان کے جوابات ہیں، 50 قرآنی آیات، 186 احادیث مبارکہ، 53 معجزات و کرامات، 315 فقہی جزئیات، 30 اوراد و وظائف، 18 طبّی علاج، 29 شخصیات کا ذکر، 39 حکایات اور 101 اشعار ہیں۔

سوال: وضو، نماز وغیرہ میں آنے والے وسوسوں سے بچنے کا کیا وظیفہ ہے؟

جواب: (1) اللہ کی طرف رجوع کرے (2) اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھے (3) لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھے (4) امنت باللہ و رسولہ کہے (5) سورۃ الناس کی تلاوت کرے (6) ہُوَالْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاہِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ- وَہُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ کہے، ان سے فوراً وسوسہ دفع ہو جاتا ہے۔

سوال: "بسم اللہ" شریف لکھنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: حدیث پاک میں ہے: جو اللہ پاک کی تعظیم کیلئے عمدہ شکل میں "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" لکھے اللہ پاک اسے بخش دے گا۔

سوال: "بسم اللہ" عمدہ لکھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: نبی پاک ﷺ نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو فرمایا: بسم اللہ کی "ب" کھڑی لکھو، "س" کے دندانے جدا رکھو، "م" کو اندھا نہ کرو (یعنی اس کے چشمے کی سفیدی کھلی رہے)، لفظ "اللہ" خوبصورت لکھو، اور لفظ "الرحمٰن" کو دراز کرکے اور لفظ "الرحیم" کو عمدہ لکھو۔

سوال: امیر اہلسنت مدظلہ العالی کھانا کھانے سے پہلے پانی کیوں پیتے ہیں؟

جواب: اطباء کہتے ہیں ہر چیز کو اس کے وقت میں کھانا ہی بہتر ہے جبکہ اس میں بے احتیاطی مضر صحت ہو سکتی ہے، اسی اصول کے پیش نظر کھانے، پھل اور چائے سے پہلے پانی پینے کو مفید صحت بتاتے ہیں۔

سوال: جس دستر خوان پر سبزی موجود ہو اس کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں: بے شک اس دستر خوان پر فرشتے حاضر ہوتے ہیں جس پر سبزی موجود ہو، اور مزید یہ کہ سبزی کھانا نبی پاک ﷺ کی سنت بھی ہے۔

سوال: کیا کدو شریف کھانا سنت ہے اور کیا اس کا ذکر قرآن پاک میں بھی ہے؟

جواب: جی ہاں کدو شریف کھانا سنت ہے اور قرآن پاک میں بھی کدو کا ذکر ہے، چنانچہ سورۂ صافات آیت 146 میں حضرت یونس کے واقعے میں مذکور ہے کہ اللہ تعالی نے ان کیلئے کدو شریف کا درخت پیدا فرمایا۔

سوال: نبی پاک ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو کدو پکانے کی کیا وجہ ارشاد فرمائی؟

جواب: نبی پاک ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: جب تم ہانڈی پکاؤ تو اس میں اکثر کدو ڈالا کرو کیونکہ یہ غمگین دل کیلئے باعث تقویت ہے۔

سوال: جس دستر خوان پر کچھ لکھا ہو کیا اس پر کھانا کھا سکتے ہے؟

جواب: مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اکثر دستر خوانوں پر کچھ لکھا ہوا ہوتا ہے، ایسے دستر خوانوں کو استعمال میں لانا، اور ان پر کھانا نہ کھانا چاہیے۔

سوال: گناہوں کی بیماری دور کرنے کا آسان اور مختصر وظیفہ کونسا ہے؟

جواب: "یَابَرُّ" سات بار (اول آخر درود شریف) پڑھ کر اپنے دل پر دم کرلیں، یہ عمل دن میں صرف ایک بار کرنا ہے۔

سوال: اگر کوئی نابالغ اپنی کوئی چیز مثلاً ٹافی بسکٹ وغیرہ کسی اسلامی بھائی کو تحفے میں دے تو قبول کرنا جائز ہے؟

جواب: قبول کرنا جائز نہیں ہے۔

سوال: کیا سمجھدار اور حافظ نابالغ بچہ تراویح پڑھا سکتا ہے؟

جواب: فرض نماز ہو یا تراویح ہو یا کوئی اور نفل نماز نابالغ صرف نابالغوں کی ہی امامت کرواسکتا ہے، بالغین نے اگر نابالغ کی اقتداء کی تو جائز نہیں ہو گی، فتاوی عالمگیری میں ہے: کسی بھی نماز میں نابالغ کے پیچھے بالغین کی نماز جائز نہیں ہے۔

سوال: کیا سبز (گرین) چپل پہن سکتے ہیں؟

جواب: امیر اہلسنت مد ظلہ العالی فرماتے ہیں: سبز چپل پہننا جائز ہے ہاں اگر کوئی سبز گنبد کی نسبت کی وجہ سے نہ پہنے تو یہ اچھی بات ہے، مجھے تو سبز رنگ پر چلنے، بیٹھنے اور اپنے قدموں تلے روندنے میں بہت تکلیف ہوتی ہے، اور سبز رنگ کا یہ ادب صرف سرکار ﷺ کے سبز گنبد کی نسبت کی وجہ سے ہے، ان شاء اللہ کرم بالائے کرم ہوگا۔

سوال: امیر اہلسنت مد ظلہ العالی نے باآواز بلند ذکر اللہ کرنے کی کیا حکمت اور فضیلت بیان فرمائی؟

جواب: آپ مد ظلہ العالی نے فرمایا: میں نے درخت کے پاس باآواز بلند کلمہ پڑھ کر اس درخت کو اپنے ایمان کا گواہ بنالیا، اللہ پاک کے ذکر کی آواز جہاں تک جاتی ہے ہر خشک و تر چیز اس کی گواہ بن جاتی ہے۔

سوال: پریشانی دور کرنے کا کوئی وظیفہ بتائیں؟

جواب: لاحول شریف (لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم) کی کثرت کیجئے اس سے 99 بلائیں دُور ہوتی ہیں، اِن میں سب سے آسان تَر بلا پریشانی ہے اور لاحول شریف روزانہ 60 بار پڑھ کر پانی پر دَم کرکے پانی پی لیا کریں۔

سوال: تمام مسلمانوں کو دعا میں شامل کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضاخان علیہ رحمۃالرحمٰن دوسروں کو دُعائے خیر میں شامل کرنے کی وجہ بیان فرماتے ہیں کہ ''اگر خود یہ قابلِ عطا نہیں، کسی بندے کا طُفیلی ہو کر مُراد کو پُہنچ جائے گا۔''

سوال: کیا اپنے پیر و مرشد کیلئے دعائے مغفرت کر سکتے ہیں؟

جواب: امیر اہلسنت مد ظلہ العالی اس سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: کر سکتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ میں اپنے پیر و مُرشِد سیّدی قُطبِ مدینہ مولانا ضیاء الدین احمد مدنی کیلئے دُعائے مَغفِرت کرتا ہوں۔ مُرشِد تو مُرشِد، صَحابہ کرام علیہم الرضوان کے لئے بھی دُعائے مَغفِرت کرنا جائز ہے۔

سوال: چھوٹا بچہ اگر فوت ہو جائے تو کیا اس کا تیجہ کر سکتے ہیں؟

جواب: کر سکتے ہیں۔ چھوٹے بچے کو بھی اگر ایصالِ ثواب کریں تو اس کو ثَواب پَہُنچتا ہے۔ تیجہ، دسواں، چالیسواں یہ سب اِیصالِ ثواب کے ذِرائع ہیں، اِن کا کرنا کارِ ثواب ہے، نہ کریں تو گناہ نہیں۔

سوال: جو کسی سے کوئی چیز نہ مانگے اس کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: رسُولِ اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا: ''جو شخص مجھے اس بات کی ضَمانت دے کہ لوگوں سے کوئی چیز نہ مانگے، تو مَیں اُسے جنّت کی ضَمانت دیتا ہوں۔'' حضرتِ سیِّدُنا ثَوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ عرض گزار ہوئے کہ مَیں اس بات کی ضَمانت دیتا ہوں۔ چُنانچہ وہ کسی سے کچھ نہیں مانگا کرتے تھے۔

سوال: کیا کوئی شخص احرام کی حالت میں مرغی ذبح کر سکتا ہے؟

جواب: کر سکتا ہے۔ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ اس عنوان: ''یہ باتیں احرام میں جائز ہیں'' کے تحت لکھتے ہیں: ''پالتو جانور اونٹ، گائے، بکری، مُرغی وغیرہ ذبح کرنا۔'' (بہارِ شریعت حصّہ ۶ ص ۵۲ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

سوال: وہ کونسے صحابی رضی اللہ عنہ ہیں جن کی آزادی کی قیمت 300 درخت لگانا تھی؟

جواب: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

سوال: حدیث مبارکہ میں درخت لگانے کی کیا فضیلت آئی ہے؟

جواب: نبی پاک ﷺ ن فرمایا: جو مسلمان دَرخت لگائے یا فصل بوئے پھر اس میں سے جو پرندہ یا اِنسان یا چوپایا کھائے تو وہ اس کی طرف سے صَدَقہ شُمار ہو گا۔ ایک اور حدیث پاک میں ہے: جس نے کوئی دَرخت لگایا اور اُس کی حفاظت اور دیکھ بھال پر صَبر کیا یہاں تک کہ وہ پھل دینے لگا تو اُس میں سے کھایا جانے والا ہر پھل اللہ پاک کے نزدیک اس (لگانے والے) کے لیے صَدَقہ ہے۔

سوال: امیر اہلسنت مد ظلہ العالی نے درخت لگانے والوں کو کیا دعا دی ہے؟

جواب: یااللہ پاک! تجھے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور حضرتِ سَیِّدُنا سلمان فارِسی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے اُس مُبارَک باغ کا واسِطہ جس میں میرے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دَرخت لگائے، جو کوئی کم از کم 12 پودے لگائے یا کسی کو اِس کی تَرغیب دِلائے اس کو اس وقت تک موت نہ آئے جب تک وہ خواب میں تیرے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دِیدار نہ کرلے۔

سوال: سفرِ حج سے متعلق خَریدی جانے والی چیزوں میں بھاؤ کم کروانا کیسا ہے؟

جواب: سفرِ حج سے متعلقہ چیزوں میں بھاؤ کم نہ کروانا افضل ہے۔ حجاج کو چاہیے کہ افضل پر عمل کریں اور سفرِ حج سے متعلقہ چیزوں کی خَریداری کرتے ہوئے بھاؤ کم نہ کروائیں۔

سوال: دَورانِ طواف بہت سے لوگ سیلفی یا مووی بنارہے ہوتے ہیں تاکہ زندگی کا یادگار لمحہ محفوظ رہے، ان کا ایسا کرنا کیسا؟

جواب: یادگار لمحے کو محفوظ رکھنے کے لیے سیلفی لینے کی ممانعت تو نہیں لیکن جو یکسوئی اور خشوع وخضوع کے مَواقع ہیں مثلاً دَورانِ طواف اور مُواجہہ شریف کی حاضِری وغیرہ تو وہاں سیلفی یا ویڈیو بنانے سے اِجتناب کرنا چاہیے بلکہ موبائل فون کی گھنٹی بھی بند کردینی چاہیے کیونکہ یہ خشوع وخضوع کے مانع ہے۔

سوال: قربانی کرنا کس پر واجب ہے؟

جواب: 10 ذُوالْحِجَّۃِالْحَرام کی صبحِ صادِق سے لے کر 12 ذُوالْحِجَّۃِالْحَرام کے غُروبِ آفتاب تک کے دَرمیان اگر کوئی مسلمان عاقِل، بالغ، مقیم اور صاحبِ نِصاب ہو اور وہ نِصاب اس کے قرض اور ضَروریاتِ زندگی میں مُسْتَغْرَق (یعنی ڈوبا ہوا) نہ ہو تو اِس صورت میں قربانی واجب ہوگی۔

سوال: دُعا میں جنَّت کا سُوال کرنے اور جہنم سے پناہ مانگنے کی کیا اَہمیت ہے؟

جواب: اللہ پاک سے جنَّت کا سُوال کرنا اور جہنم سے پناہ مانگنا سُنَّتِ مُبارَکہ ہے جیسا کہ نبیٔ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے منقول طویل دُعا میں یہ اَلفاظ بھی ہیں: "اے اللہ! میں تجھ سے جنَّت اور جنَّت سے قریب کرنے والے اَعمال کا سُوال کرتا ہوں اور جہنم اور اس سے قریب کرنے والے اَعمال سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔ لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ روزانہ کم اَز کم تین تین بار اللہ پاک سے جنَّت میں داخلے اور دوزخ سے بچنے کی دُعا مانگ لیا کریں۔

سوال: وہ کون سے صحابیِ رسول رضی اللہ عنہ ہیں جن کی قدرتی طور پر داڑھی نہیں نکلی؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا عبدُاللہ بن زبیر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا۔

سوال: وہ کون سے تابعی بزرگ ہیں جن کی قدرتی طور پر داڑھی نہیں نکلی؟

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا اَحنف بن قیس رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ یہ بہت بڑے امام اور تابعی بزرگ ہیں۔

سوال: لیٹ ہونے کی وجہ سے اگر نمازِ جمعہ نہ مل پائے تو کون سی نماز پڑھی جائے؟
جواب: اگر نمازِ جمعہ پورے شہر میں کہیں بھی نہ مل پائے تو اب ظہر کی نماز پڑھیں گے۔
سوال: فتحِ مکہ کس مہینے کی کس تاریخ کو ہوا؟
جواب: 20 رَمَضَانُ الْمُبَارَک۔
سوال: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبہ معظّمہ کی چابیاں کن کو عطا فرمائی؟
جواب: حضرتِ سَیِّدُنا عثمان بن طلحہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ۔
سوال: فتحِ مکہ کے دن کتنے لوگ اسلام لائے؟
جواب: مِراٰۃُ المناجیح میں ہے: دو ہزار صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم فتحِ مکہ کے دِن اِسلام کی دولت سے مالا مال ہوئے۔
سوال: کیا اِیصالِ ثواب کے لیے قرآنِ کریم قبرستان لے جا کر پڑھ سکتے ہیں؟
جواب: اِیصالِ ثواب کے لیے قرآنِ کریم قبرستان لے جا کر پڑھنے میں کوئی حَرج نہیں ہے۔
سوال: کیا موبائل وغیرہ پر ریکارڈ تلاوتِ قرآن سنتے ہوئے آیتِ سجدہ سننے سے سجدۂ تلاوت لازم ہو جائے گا؟
جواب: ریکارڈ شُدہ آیتِ سجدہ سننے سے سجدۂ تلاوت واجب نہیں ہوتا۔
سوال: نئے نوٹ پرانے نوٹوں کے بدلے میں کمی زیادتی کے ساتھ خریدنے کا کیا حکم ہے؟
جواب: ایک نشست میں لین دین ہو تو جائز ہے جیسے 100 کا نوٹ چمکتا ہوا لیا اور اس کے عوض 101 روپے اسی مجلس میں دے دیئے تو یہ جائز ہے۔
سوال: کیا شب قدر کی پہچان کے متعلق کتابوں میں کچھ نشانیاں موجود ہیں؟
جواب: جی ہاں! جیسے دریائے شور کا کھارا پانی اس رات میٹھا ہو جاتا ہے اس رات جادو گر کا جادو باطل ہو جاتا ہے یعنی وہ اثر نہیں کرتا۔ اس رات میں تارے نہیں ٹوٹتے اور رات گزرنے کے بعد جو سورج نکلتا ہے بالکل تھالی کی مانند ہوتا ہے اور اس میں کرنیں نہیں ہوتیں وغیرہ۔
سوال: لَیۡلَۃُ الۡقَدۡر کو پوشیدہ رکھنے میں کیا حکمت ہے؟
جواب: حدیثِ پاک کا یہ مضمون ہے کہ "دو آدمی لڑ رہے تھے تو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَالِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: میں تمہیں لَیۡلَۃُ الۡقَدۡر کا بتانے آیا تھا مگر دو آدمی جھگڑ رہے تھے جس کی وجہ سے اس کا تعین اُٹھا لیا گیا، اب لَیۡلَۃُ الۡقَدۡر کو طاق راتوں میں تلاش کرو، ممکن ہے تمہارے لیے اس میں بہتری ہو"
سوال: قرون ثلاثہ کسے کہتے ہیں؟
جواب: صحابہ کرام تابعین و تبع تابعین رضوان اللہ علیہم اجمعین کے دور کو قرون ثلاثہ کہا جاتا ہے۔

سوال: کسی کو سمجھانے کا انداز کیا ہونا چاہیے؟

جواب: اگر کسی کو سمجھانا ہے تو سمجھانے کے لیے کسی بزرگ کا یہ قول بہترین ہے کہ "جس نے کسی کو سب کے سامنے سمجھایا تو اس نے اس کو بدنما کر دیا اور اگر تنہائی یعنی اکیلے میں سمجھایا تو اس کو زینت دی یعنی خوبصورت اور اچھا کر دیا"

سوال: عیادت اور تعزیت میں کیا فرق ہے؟

جواب: عیادت اور تعزیت میں فرق ہے۔ مریض کی عیادت کرنے سے مراد اس کو تسلی دینا یا دعا دینا ہے اور کسی کے انتقال پر اس کے رشتہ داروں سے غم خواری کرنا تعزیت کہلاتا ہے۔

سوال: حضرتِ سَیِّدُنا جبریل امین عَلَیہِ السَّلام کے مبارک پَروں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: فتاویٰ رضویہ شریف کی جلد 23 میں ہے: حضرتِ سَیِّدُنا جبریل عَلَیہِ السَّلام کے 600 پَر ہیں۔

سوال: مسجدِ کبیر کسے کہتے ہے؟

جواب: وہ بڑی مسجد جو میدان کے حکم میں ہو مسجدِ کبیر کہلاتی ہے۔

سوال: جب کوئی مکہ مکرمہ زَادَہَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعظِیمًا جائے اور اس کی پہلی نظر خانۂ کعبہ پر پڑے تو اس کو سب سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب: جوں ہی کَعبۂ مُعَظَّمَہ پر پہلی نظر پڑے تو تین بار لَاۤاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اللّٰہُ اَکبَرُ کہیں اور دُرود شریف پڑھ کر دُعا مانگیں کہ رَفِیقُ الحَرَمَین میں ہے: جب کعبہ شریف پر پہلی نظر پڑتی ہے تو وہ قبولیتِ دُعا کا وقت ہے۔

سوال: بار بار روٹھ کر گھر چھوڑ کر جانے والی عورتوں کیلئے حدیث پاک میں کیا وعید بیان فرمائی گئی ہے؟

جواب: حضور ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے: اور) بیوی (بغیر اجازت اس) یعنی شوہر (کے گھر سے نہ جائے اگر بلا ضرورت ایسا کیا تو جب تک توبہ نہ کرے یا واپس لوٹ نہ آئے اللہ پاک اور فرشتے اُس پر لعنت کرتے ہیں۔

سوال: اگر نماز پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کہ سمت قبلہ کی طرف نماز نہیں پڑھی تو اب کیا حکم ہے؟

جواب: کسی ایسے مقام پر نماز پڑھی جہاں کوئی بتانے والا نہیں تھا مثلاً جنگل یا بیابان میں اور نماز پڑھنے سے پہلے تحری یعنی سوچ بچار کر لیا تھا کہ قبلہ کس جانب ہوگا بعد میں معلوم ہوا کہ جس طرف رُخ کر کے نماز پڑھی ہے وہ سمت قبلہ نہیں تھی تو یہ نماز ہو گئی۔ اور اگر سوچ بچار نہیں کیا یا کوئی بتانے والا تھا مگر اس سے معلوم نہیں کیا اور غلط سمت میں نماز پڑھی تو نماز نہ ہوئی لہٰذا دوبارہ پڑھنا پڑے گی۔

سوال: شوال المکرم کے روزوں کی فضیلت پر حدیث پاک سنائیں؟

جواب: حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے رمضان کے روزے رکھے اور پھر شوال کے چھ روزے رکھے تو وہ گناہوں سے ایسے نکل گیا گویا آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

سوال: کیا بغیر وضو دُرُودِ پاک پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: بغیر وضو دُرُودِ پاک پڑھ سکتے ہیں۔ "قرآنِ پاک کی تلاوت بھی کر سکتے ہیں البتہ بغیر وضو قرآنِ پاک کو چُھو نہیں سکتے۔"

سوال: وضو کے بچے ہوئے پانی کو پینا کتنی بیماریوں کیلئے شفا ہے؟

جواب: وضو کے بچے ہوئے پانی کے بارے میں اعلیٰ حضرت، امام اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ نے لکھا ہے کہ اس میں 70 بیماریوں سے شِفا ہے۔

سوال: وہ کونسا پانی ہے جس کو پیتے وقت جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے؟

جواب: آب زمزم شریف پیتے وقت جو بھی دُعا مانگی جائے وہ قبول ہے۔

سوال: کیا وِتر میں دُعائے قنوت کی جگہ کچھ اور پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: جی ہاں! اگر دُعائے قنوت نہیں آتی تو اس کی جگہ رَبِّ اغْفِرْلِیْ یا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ کہہ لیجئے اور اگر یہ کہنا بھی نہیں آتا تو یَارَبِّیْ تین مرتبہ کہہ لیجئے۔

سوال: کیا نابینا نماز کی امامت کر سکتا ہے؟

جواب: جی ہاں! نابینا بالکل امامت کر سکتا ہے جبکہ امامت کی دیگر شرائط پر پورا اُترتا ہو۔

سوال: نماز کی ایک رکعت میں دو سجدے ہوتے ہیں اگر تین سجدے کر لیے تو کیا نماز میں فرق پڑے گا؟

جواب: ہر رکعت میں دو سجدے فرض ہوتے ہیں۔ اگر جان بوجھ کر تین سجدے کیے تو نماز وَاجِبُ الْاِعَادَہ ہو گی یعنی دوبارہ پڑھنا واجب ہو گی۔ اور اگر بھول کر تین سجدے کیے تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہو گا۔

سوال: کیا مہرِ مبارک ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک پیشانی پر تھی؟

جواب: مہرِ نبوت پیٹھ مبارک میں دو شانوں کے بیچ میں تھی مبارک پیشانی پر ہونے کا تذکرہ نہیں ہے۔

سوال: کیا وسوسے اور وہم میں بھی کوئی فرق ہے؟

جواب: وہم کے معنیٰ "شبہہ" ہیں۔ وسوسہ اور چیز ہے، شبہہ اور چیز ہے۔

سوال: چاچا کی اَولاد محرم ہے یا غیر محرم؟

جواب: چچا کی اولادیں آپس میں نا محرم ہیں، ان کی شادیاں آپس میں جائز ہیں اور ان کے درمیان پردہ بھی ہے۔

سوال: اگر چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور سننے والا جواب نہ دے تو کیا وہ گناہ گار ہو گا؟

جواب: اگر حمد سنی اور جواب نہ دیا تو ظاہر ہے گناہ گار ہوگا کیونکہ جواب دینا واجب ہے۔ "یَرْحَمُکَ اللہ یعنی اللہ پاک تجھ پر رحم کرے " کہنا چھینک کا جواب ہے۔

سوال: والد پدرِ گِل ہے اور شیخ پدرِ دِل اس جملے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: یعنی باپ مٹی کے وجود کا باپ ہے اور شیخ یعنی پیر یا دینی استاذ دل کا باپ ہوتا ہے۔

سوال: حوض کوثر کتنا بڑا ہے؟

جواب: حوض کوثر کی مسافت یعنی فاصلہ ایک مہینے کی راہ ہے۔

سوال: حوض کوثر کے کناروں پر کیا ہے؟

جواب: حوض کوثر کے کناروں پر موتی کے قبے یعنی گنبد ہیں۔

سوال: حوض کوثر کا پانی پینے کیلئے کتنے برتن ہیں؟

جواب: حوض کوثر پر آسمان کے ستاروں کی گنتی سے بھی زیادہ برتن ہیں۔

سوال: ایک روایت کے مطابق حوض کوثر پر سب سے پہلے کون آئیں گے؟

جواب: فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: سب سے پہلے میرے حوضِ کوثر پر آنے والے میرے اہلِ بیت ہوں گے اور میری امت میں سے میرے چاہنے والے۔

سوال: وہ ماں باپ کہ جن کو اللہ پاک نے لڑکیاں عطا فرمائی ہو ان کے متعلق حدیث پاک میں کیا فرمایا گیا؟

جواب: حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس کو خدا نے لڑکیاں دی ہوں اگر وہ ان کے ساتھ احسان کرے تو وہ جہنم کی آگ سے اس کے لیے روک یعنی آڑ ہو جائیں گی۔

سوال: اللہ پاک کی جانب سے کسی عزیز کی فوتگی پر صبر کرنے والے کو کیا اجر دیا جاتا ہے؟

جواب: بخاری شریف کی حدیث ہے: اللہ پاک فرماتا ہے جب میں اپنے مومن بندے سے اس کی کوئی دنیوی پسندیدہ چیز لے لوں پھر وہ صبر کرے تو میرے پاس اس کی جزا جنت کے سوا کچھ نہیں فتح الباری میں اس حدیث پاک کی یہ شرح کی گئی ہے کہ کسی شخص کے ماں باپ، بھائی بہن، بیوی اور اولاد میں سے کوئی ایسا انسان فوت ہو جائے جس سے وہ محبت کرتا ہو، اور اس کے فوت ہونے پر صبر کرے تو اللہ پاک اسے جنت عطا فرمائے گا۔

سوال: کشتی میں سوار ہوتے وقت کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

جواب: ﴿ بِسۡمِ اللّٰہِ مَجۡؔرٖىہَا وَ مُرۡسٰىہَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۴۱﴾ ترجمہ کنزالایمان: اللہ کے نام پر اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا، بے شک میرا رب ضرور بخشنے والا مہربان ہے۔

حبیب خدا کا نظارا کروں میں

حبیبِ خدا کا نظارا کروں میں
دل و جاں اُن پر نثارا کروں میں

تری کفش پایوں سنوارا کروں میں
کہ پلکوں سے اس کو بُہارا کروں میں

تری رحمتیں عام ہیں پھر بھی پیارے
یہ صدماتِ فرقت سہارا کروں میں

مجھے اپنی رحمت سے تو اپنا کر لے
سوا تیرے سب سے کنارا کروں میں

میں کیوں غیر کی ٹھوکریں کھانے جاؤں
ترے دَر سے اپنا گزارا کروں میں

سلاسل مصائب کے اَبرو سے کاٹو
کہاں تک مصائب گوارا کروں میں

خدارا اب آؤ کہ دَم ہے لبوں پر
دَمِ واپسیں تو نظارا کروں میں

ترے نام پر سر کو قربان کر کے
ترے سر سے صدقہ اتارا کروں میں

یہ اِک جان کیا ہے اگر ہوں کروروں
ترے نام پر سب کو وارا کروں میں

مجھے ہاتھ آئے اگر تاجِ شاہی
تری کفش پا پر نثارا کروں میں

ترا ذکر لب پر خدا دِل کے اندر
یونہی زندگانی گزارا کروں میں

دمِ واپسیں تک ترے گیت گاؤں
محمد محمد پکارا کروں میں

ترے دَر کے ہوتے کہاں جاؤں پیارے
کہاں اپنا دامن پسارا کروں میں

مرا دِین واِیماں فرشتے جو پوچھیں
تمہاری ہی جانب اِشارہ کروں میں

خدا ایسی قوت دے میرے قلم میں
کہ بد مذہبوں کو سُدھارا کروں میں

جو ہو قلب سونا تو یہ ہے سہاگا
تری یاد سے دِل نکھارا کروں میں

خدا ایک پر ہو تو اِک پر محمد
اگر قلب اپنا دو پارا کروں میں

خدا خیر سے لائے وہ دِن بھی نوریؔ
مدینے کی گلیاں بہارا کروں میں

صبا ہی سے نوریؔ سلام اپنا کہہ دے
سوا اس کے کیا اور چارا کروں میں

تو شمع رسالت ہے عالم تیرا پروانہ

تو شمعِ رسالت ہے عالم تیرا پروانہ
تو ماہِ نبوت ہے اے جلوۂ جانانہ

جو ساقیٔ کوثر کے چہرے سے نقاب اُٹھے
ہر دل بنے مے خانہ ہر آنکھ ہو پیمانہ

دل اپنا چمک اُٹھے ایمان کی طلعت سے
کر آنکھیں بھی نورانی اے جلوۂ جانانہ

سرشار مجھے کردے اِک جامِ لبالب سے
تاحشر رہے ساقی آباد یہ مے خانہ

تم آئے چھٹی بازی رونق ہوئی پھر تازی
کعبہ ہوا پھر کعبہ کرڈالا تھابت خانہ

مستِ مئے اُلفت ہے مدہوشِ محبت ہے
فرزانہ ہے دیوانہ دیوانہ ہے فرزانہ

میں شاہ نشیں ٹوٹے دل کو نہ کہوں کیسے
ہے ٹوٹا ہوا دل ہی مولیٰ ترا کاشانہ

کیوں زُلفِ مُعَنبَر سے کوچے نہ مہک اُٹھیں
ہے پنجۂ قدرت جب زُلفوں کا تری شانہ

اُس دَر کی حضوری ہی عصیاں کی دوا ٹھہری
ہے زہرِ مَعاصی کا طیبہ ہی شفاخانہ

ہر پھول میں بو تیری ہر شمع میں ضو تیری
بلبل ہے ترا بلبل پروانہ ہے پروانہ

پیتے ہیں تیرے دَر کا کھاتے ہیں تیرے دَر کا
پانی ہے ترا پانی دانہ ہے ترا دانہ

ہر آرزو بر آئے سب حسرتیں پوری ہوں
وہ کان ذرا دَھر کر سن لیں مرا افسانہ

سنگِ دَرِ جاناں پر کرتا ہوں جبیں سائی
سجدہ نہ سمجھ نجدی سر دیتا ہوں نذرانہ

گر پڑ کے یہاں پہنچا مر مر کے اسے پایا

چھوٹے نہ الٰہی اب سنگ دَرِ جانانہ

سنگ دَرِ جاناں ہے ٹھوکر نہ لگے اس کو

لے ہوش پکڑ اب تو اے لغزشِ مستانہ

وہ کہتے نہ کہتے کچھ وہ کرتے نہ کرتے کچھ

اے کاش وہ سن لیتے مجھ سے مرا افسانہ

اے مفلسو نادارو جنت کے خریدارو

کچھ لائے ہو بیعانہ کیا دیتے ہو بیعانہ

کچھ نیک عمل بھی ہیں یا یونہی اَمل ہی ہے

دنیا کی بھی ہر شے کا تم لیتے ہو بیعانہ

کچھ اس سے نہیں مطلب ہے دوست کہ دشمن ہے

ان کو تو کرم کرنا اپنا ہو کہ بیگانہ

حب صنم دنیا سے پاک کر اپنا دل

اللہ کے گھر کو بھی ظالم کیا بت خانہ

تھے پاؤں میں بے خود کے چھالے تو چلا سر سے

ہشیار ہے دیوانہ ہشیار ہے دیوانہ

آنکھوں میں مری تو آ اور دل میں مرے بس جا

دل شاد مجھے فرما اے جلوۂ جانانہ

آباد اسے فرما وِیراں ہے دل نوریؔ

جلوے تیرے بس جائیں آباد ہو ویرانہ

سرکار [1] کے جلووں سے روشن ہے دلِ نوریؔ

تا حشر رہے روشن نوریؔ کا یہ کاشانہ

ھے پاک رتبہ فکر سے اس بے نیاز کا

ہے پاک رُتبہ فکر سے اُس بے نیاز کا
کچھ دَخل عقل کا ہے نہ کام اِمتیاز کا

شہ رَگ سے کیوں وِصال ہے آنکھوں سے کیوں حجاب
کیا کام اس جگہ خردِ ہرزہ تاز کا

لب بند اور دل میں ہیں جلوے بھرے ہوئے
اللہ رے جگر ترے آگاہِ راز کا

غش آ گیا کلیم سے مشتاقِ دِید کو
جلوہ بھی بے نیاز ہے اُس بے نیاز کا

ہر شے سے ہیں عیاں مِرے صانع کی صنعتیں
عالم سب آئنوں میں ہے آئینہ ساز کا

اَفلاک و اَرض سب ترے فرماں پذیر ہیں
حاکم ہے تو جہاں کے نشیب و فراز کا

اس بے کسی میں دِل کو مِرے ٹیک لگ گئی
شہرہ سنا جو رحمت بے کس نواز کا

مانندِ شمع تیری طرف لو لگی رہے
دے لطف میری جان کو سوز و گداز کا

تو بے حساب بخش کہ ہیں بے شمار جرم
دیتا ہوں واسطہ تجھے شاہِ حجاز کا

بندے پہ تیرے نفسِ لیں ہو گیا محیط
اللہ کر علاج مری حرص و آز کا
کیوں کر نہ میرے کام بنیں غیب سے حسنؔ
بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کارساز کا

نگاہ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں

نگاہِ لطف کے اُمیدوار ہم بھی ہیں
لئے ہوئے یہ دلِ بے قرار ہم بھی ہیں

ہمارے دَستِ تمنا کی لاج بھی رکھنا
ترے فقیروں میں اے شہریار ہم بھی ہیں

اِدھر بھی توسنِ اَقدس کے دو قدم جلوے
تمہاری راہ میں مشتِ غبار ہم بھی ہیں

کھلا دو غنچۂ دل صدقہ بادِ دامن کا
امیدوارِ نسیمِ بہار ہم بھی ہیں

تمہاری ایک نگاہِ کرم میں سب کچھ ہے
پڑے ہوئے تو سرِ راہ گزار ہم بھی ہیں

جو سر پہ رکھنے کو مل جائے نعلِ پاکِ حضور
تو پھر کہیں گے کہ ہاں تاجدار ہم بھی ہیں

یہ کس شہنشہ والا کا صدقہ بٹتا ہے
کہ خسروؤں میں پڑی ہے پکار ہم بھی ہیں

ہماری بگڑی بنی اُن کے اِختیار میں ہے

سپرد اُنہیں کے ہیں سب کاروبار ہم بھی ہیں

حسن ہے جن کی سخاوت کی دُھوم عالم میں
انہیں کے تم بھی ہو اِک ریزہ خوار ہم بھی ہیں

عرشِ حق ھے مسندِ رفعت رسول اللّٰہ کی

عرشِ حق ہے مسندِ رفعت رسول اللہ کی
دیکھنی ہے حشر میں عزّت رسول اللہ کی

قبر میں لہرائیں گے تا حشر چشمے نُور کے
جلوہ فرما ہو گی جب طلعت رسول اللہ کی

کافروں پر تیغِ والا سے گری برقِ غضب
اَبر آسا چھا گئی ہیبت رسول اللہ کی

لَا وَرَبِّ الْعَرْش جس کو جو مِلا ان سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی

وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا
ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی

سُورج اُلٹے پاؤں پلٹے چاند اِشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسول اللہ کی

تجھ سے اور جنّت سے کیا مطلب وہابی دُور ہو
ہم رسول اللہ کے جنّت رسول اللہ کی

ذِکر روکے فضل کاٹے نقص کا جویاں رہے
پھر کہے مردک کہ ہوں امّت رسول اللہ کی

نجدی اُس نے تجھ کو مہلت دی کہ اس عالم میں ہے
کافر و مرتَد پہ بھی رحمت رسول اللہ کی

ہم بھکاری وہ کریم اُن کا خدا اُن سے فزوں
اور نا کہنا نہیں عادت رسول اللہ کی

اہلِ سنّت کا ہے بیڑا پار اَصحابِ حضور
نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی

خاک ہو کر عشق میں آرام سے سونا مِلا
جان کی اِکسیر ہے اُلفت رسول اللہ کی

ٹُوٹ جائیں گے گنہگاروں کے فوراً قید و بند
حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ کی

یا ربِّ اِک ساعت میں دُھل جائیں سیہ کاروں کے جرم
جوش میں آجائے اب رحمت رسول اللہ کی

ہے گلِ باغِ قُدُس رُخسارِ زیبائے حضور!
سروِ گلزارِ قدم قامت رسول اللہ کی

اے رضاؔ خود صاحبِ قرآں ہے مدّاحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

پُوچھتے کیا ہو عَرش پر یوں گئے مصطفٰے کہ یوں

پُوچھتے کیا ہو عَرش پر یوں گئے مصطفٰے کہ یوں
کیف کے پر جہاں جلیں کوئی بتائے کیا کہ یوں

قصرِ دنیٰ کے راز میں عقلیں تو گُم ہیں جیسی ہیں
رُوحِ قُدُس سے پوچھیے تم نے بھی کچھ سُنا کہ یوں

میں نے کہا کہ جلوۂ اصل میں کس طرح گمیں
صبح نے نورِ مہر میں مِٹ کے دِکھا دِیا کہ یوں

ہائے رے ذوقِ بے خودی دل جو سنبھلنے سا لگا
چھک کے مہک میں پھول کی گرنے لگی صبا کہ یوں

دِل کو دے نُور و داغِ عِشق پھر میں   فدا دو نیم کر
مانا ہے سُن کے شقِّ ماہ آنکھوں   سے اب دِکھا کہ یوں

دل کو ہے فِکر کس طرح مُردے جِلاتے ہیں   حضور
اے میں   فدا لگا کر ایک ٹھوکر اِسے بتا کہ یوں

باغ میں   شکرِ وصل تھا ہجر میں   ہائے ہائے گل
کام ہے ان کے ذِکر سے خیر وہ یوں   ہوا کہ یوں

جو کہے شعر و پاسِ شرع دونوں   کا حُسن کیوں   کر آئے
لا اسے پیشِ جلوہ زمزمہ رَضا کہ یُوں